

اسلامیات

نام: کامران ملک بیسٹ نمبر: 054

سوال: سیرت النبیؐ کو تفصیل سے بیان کریں (20)

جواب:-

سیرت النبیؐ

۱- تعارف

۲- انفرادی

۳- معلم

۴- ملٹری اسٹریٹیجیٹ

۵- سفارت کار

تعارف :-

رسولؐ ہمارے لیے ایک بہترین نمونہ ہیں۔ رسولؐ ہمارے آخری پیغمبر ہیں۔ اللہ کی طرف سے جب بھی کتاب بھیجی گئی اس کے ساتھ رسولؐ بھی بھیجا گیا۔ حضرت شعیبؑ عثمانی اپنی تقریر میں کہتے ہیں کہ ایک انسان ہی دوسرے انسان کو سکھا سکتا ہے اور تربیت دے سکتا ہے۔ ایک شخص حضرت عائشہؓ کے پاس آیا اور پوچھنے لگا کہ نبیؐ کی سیرت کے بارے میں آپ کیا کہتی ہیں۔

حضرت عائشہؓ فرماتی ہے "یَا قَوْمِ قُرْآنٍ نَّبِیِّمْ لَیْسَ بِطَرِیقٍ یَسْوَعُ" اس شخص کا
 جو آپؐ مثبت تھا۔ آپؐ نے فرمایا "رسولؐ کی سبیرت قرآن تھی"
 اس لیے نبیؐ کو قرآن کی شکل دی گئی۔ قرآن ہمیں ہمارے روزہ
 زکوٰۃ اور حج و عمرہ کا تو پتہ دیتا ہے لیکن اس پر عمل کرنا ہمیں
 رسولؐ سے پتہ دیا ہے۔ جیسا کہ قرآن میں فرمایا گیا "اِنَّ اِیْمَانَ دَالُو
 اللّٰهُ اِنَّ اِسْرَءَالَ رَسُوْلٍ كِیْ طَاعَتِ كَرُو" (القرآن)۔

try to add the arabic of quranic ayats as well.

۱. ایک فرد کے لیے رول ماڈل :-

*۔ اعلیٰ اخلاق کا حامل شخص :-

رسولؐ اخلاق کے اعتبار سے اس کائنات میں افضل ہیں۔
 جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "اور ہے شک آپؐ
 بہترین معیار پر ہیں" (القرآن) یعنی آپؐ کا اخلاق آپؐ کا
 کردار اس کائنات میں سب سے بڑھ کر ہے۔

۱۱۔ ایک مثالی شہر کے طور پر :-

رسولؐ اچھے اخلاق کے ساتھ ساتھ ایک اچھے شہر بھی
 تھے۔ رسولؐ کے کل ۱۱ شہادیاں کی جگہ میں سے ۹ شہادیاں ایک
 ہی وقت میں آتے ساتھ تھیں۔ اور ۹ سے ۹ بہت قوش تھیں۔
 رسولؐ روزانہ عصر سے مغرب تک کا وقت گھر میں اذواج کے ساتھ گزارتے۔

۱۱- ایک دوستانہ سر کے طور پر:-

رسولؐ ایک اچھے شہر پر ہونے کے ساتھ ایک اچھے سر بھی تھے۔
حضرت فاطمہؑ فرماتی ہیں کہ ایک دن میرا اور حضرت علیؑ کا جھگڑا ہو گیا رسولؐ آئے تو "یوں فاطمہ کیا ہوا ہے" میں نے تفہیل بتائی تو فوراً حضرت علیؑ کو ڈھونڈنے نکلے۔ داپسی پر حضرت علیؑ کو ساتھ لائے اور اسی وقت ہماری صلہ کروائی۔

the description of an argument should be atleast 5 lines.

۱۷- ایک اچھا دوست:-

رسولؐ ایک اچھے دوست بھی تھے۔ فخری مہار کے بعد مسجد میں بیٹھ جایا کرتے تھے اور مسجد میں موجود صحابیوں کے ساتھ یا تیس کرتے اور انکے قصے سنا کرتے تھے۔

۷- ایک اچھے ہمسائے کے طور پر:-

رسولؐ ایک اچھے ہمسائے بھی تھے حضرت ابوذرؓ فرماتے ہیں کہ رسولؐ کے ہمسے تاکید تھی کہ ابوذرؓ "جب تم سالن بیٹا کرو اس میں شہر یا زیادہ لیا کرو" یعنی ہمسائیوں کا خیال بھی رکھا کرو۔

۱۷- ایک شکر گزار کے طور پر:-

رسولؐ نے اللہ کا شکر ادا کرنا سکھایا اور جزا اب اللہ کہتا سکھایا۔ رسولؐ نے فرمایا "جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر ادا نہیں کرتا"

3- ایک فوجی عملے کے لیے رجل ماڈل :-

۱- تعارف :-

رسولؐ نے جنگ کی صورتیں بتائیں۔ ایک وہ جو اللہ کے لیے ہوتا ہے اسے جہاد فی سبیل اللہ کہا جاتا ہے اور دوسری جنگ جو خود کے نفع و نقصان کے لیے لڑی جاتی ہے۔

۱۱- جہاد فی سبیل اللہ :-

رسولؐ نے فرمایا کہ جو جنگ اللہ اور قلم کی سر بلندی کے لیے لڑی جائے وہ جہاد فی سبیل اللہ ہے۔ رسولؐ سے ایک شخص نے اللہ کی راہ میں لڑنے کے بارے میں پوچھا تو رسولؐ نے فرمایا "جو اللہ کے قلم کی سر بلندی کے لیے لڑتا ہے، وہ اللہ کی راہ میں لڑتا ہے" (مسلم)

۱۱۱- اس بات پر زور دیا کہ فتح صرف اللہ کے حکم سے ہے :-

رسولؐ نے بتایا کہ جنگ میں فتح صرف اللہ تعالیٰ کی ذات سے ممکن ہے۔ غزوہ بدر میں رسولؐ دعا مانگے رہے اور ساتھیوں سے صبر رکھ کر رہے۔

۱۷- جاسوسی اور ایشلی جیس کی سرگرمیاں :-

—

4- آیت سفارت کا دیکھ کر پیر :-

مکہ میں سفارت کاریاں :-

1- بلف القول :-

رسول ایک بیٹ سی اچھے سفارت کار سے طور پر ثابت ہوئے۔ رسول نے مظلوم کو اس کا حق دیا اور اصول لاگو کیے جیسا کہ رسول نے فرمایا "مظلوم کو اس کا حق فراہم کیا جائے گا!"

2- اعلان نبوت :-

رسول نے اعلان نبوت کیا اور اپنے قائد ان والوں کو اسلام کی سریلندی اور دعوت تبلیغ کے گھر پلایا اور کھانا تیار کروایا تاکہ انہیں اسلام کی دعوت دی جانے تکلیف قریش والوں نے اسلام کی دعوت کو قبول کرنے سے انکار نہ کر دیا۔

3- ذی الحجہ کے موقع پر آئے دایہ عمار میں سے دایہ :-

رسول نے ذی الحجہ کے موقع پر آئے دایہ لوگوں سے دایہ لے کر اور انہیں اسلام کی دعوت دی تاکہ وہ مختلف قبیلوں میں جا کر اسلام کا جہنہ سریلندی کریں۔

v- تحمل اور صبر کی سر بلندی :-

رسول نے اسلام کی سر بلندی اور اس کو پھیلانے میں
میں بیت صبر سے کام لیا یہاں تک کہ رسول پر ظلم آئے
گئے اور ہر طرح سے رسول کو دین سے ہٹانے کی کوشش کی گئی۔
تین رسول نے صبر اور تحمل کی وہ مثال قائم کی اور اسلام
کو سر بلندی دی جو آج تک مثال ہے۔

مدینہ منورہ میں سفارتی سرگرمیاں :-

۱۔ موثر خارجہ پالیسی :-

رسول نے مختلف قریبی و دور رس ممالک
کو محفوظ کیا۔ رسول نے امن کی پالیسی بنائی اور لوگوں
میں ہجرت کے بعد امن اور سکون قائم کیا۔ امن کا کھد
قیام کیا اور لوگوں کو امن کا دائرہ آہلایا۔

۱۱۔ دوسرے بادشاہوں کے ساتھ قوت ثابت :-

رسول دوسرے ممالک جیسے مصر، عمان اور یمن جیسے
ملکوں کے بادشاہوں کو رابطے میں لایا اور اسلام کا پیغام دیا۔
دوسرے ملکوں کے بادشاہوں کو قوت دینے سے اور
ان کی طرف مائل بھی کیا کرتے تھے۔

۱۷۔ مہمانوں کے لیے گیسٹ ہاؤس کا قیام :-

رسول نے مہمانوں کے لیے گیسٹ ہاؤس بنوائے اور
مہمانوں کو عزت دی اور جو مہمانانِ گملا یا صدیقہ قیام کرنے
ان سے حاکم ساتھ اچھا سلوک لیا جاتا اور ان کے لیے پیر کوئی
کسرا اٹھا رکھی جاتی۔

۷۔ امن سازی کے لیے اصول ماڈل :-

رسول نے ہمیشہ امن کو اختیار کیا اور صلح پر زور
دیا۔ صلح حدیبی تالی نامہ امن کا قیام رہے۔ قلم والوں نے
آپ پر ہر طرح کا ظلم دعایا لیکن آپ امن پسند رہے
رسول نے آخری خطبے کے موقع پر لوگوں سے کہا
اے لوگو! کیا میں نے تم تک امن اور صلح قائم کر دیا
لوگوں نے صیغہ جواب دیا اور پھر وہی اللہ کے ہی آیت نے
اللہ کا پیغام پہنچا دیا ہے۔ ہر طرح سے یہ ثابت ہو تا کہ رسول
نے امن سازی اختیار کی۔

increase the number of arguments.

this is too much time. reduce it to 40 mins. and this will happen through practice. تین :-

آخر میں ہمیں رسول کی زندگی سے یہ بات کا ایک
مجموعی ملتا ہے کہ رسول نے قلامی ریاست، امن اور اسلام کا قیام
اور زندگی میں اسلام کو اس قدر آجائز کیا جو آج تک کوئی نہ کر سکا۔
جسار رسول نے جو فرمایا "رسول تمہارے لیے بہترین نمونے بنا کر بھیجے گئے۔"

نوٹ :-

Please check details of question any suggestion
I have complete this in almost 2 hrs how I reduce my
written time is content is ok or too long?